جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراتشی ہ پاکستان
جامعہ علوم اسلامیہ - پوسٹ بکس نمبر ۳۴۶۵ جمشید روڈ کراچی - www.banuri.edu.pk

کاروبار میں برکت اور قرضوں سے نجات کے لیے وظیفہ

سوال

میں مکینک کا کام کرتا ہوں، میری اپنی ورکشاپ ہے، پانچ چھ ماہ سے میرا کام بالکل بند ہوگیا ہے، میں قرض میں ڈوب گیاہوں ،کاروبار میں خیر وبرکت اور قرضوں سے نجات کا کوئی وظیفہ بتادیجیے۔

جواب

کاروبار میں برکت کے لیے ضروری ہے کہ کاروبار میں لگایا گیا مال حلال ہو، نیز اس کاروبار سے متعلقہ شرعی اَحکام کی پاس داری کی جاتی ہو، اور کاروبار کسی عبادت یا شرعی حکم کی بجاآوری میں خلل انداز نہ ہو، غموں اور پریشانیوں سے نجات کے لیے، خصوصاً قرض سے نجات کے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حضرت ابواُمامہ رضی اللہ عنہ کو بتلائی ہوئی درج ذیل دعا صبح وشام سات سات بار پڑھیں:

" اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ، وَقَهْرِ الرِّجَالِ."

ترجمہ : ''یا اللہ! میں تیری پناہ پکڑتا ہوں فکر اور غم سے، اور میں تیری پناہ پکڑتا ہوں کم ہمتی اور سستی سے، اور میں تیری پناہ پکڑتا ہوں بزدلی اور بخل سے، اور میں تیری پناہ پکڑتا ہوں قرض کے غلبہ اور لوگوں کے ظلم و ستم سے۔''

اسی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حضرت علی رضی اللہ عنہ کو سکھلائی ہوئی درج ذیل دعا ہر فرض نماز کے بعد سات مرتبہ اور چلتے پھرتے پڑھیں، اگر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا تو اللہ تعالیٰ اس کی ادائیگی کا غیب سے انتظام فرمادیں گے اور روزی میں برکت ڈال دیں گے، ان شاء اللہ۔

"اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ، وَأَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَنْ مَّنْ سِوَاكَ."

ترجمہ : ''یا اللہ! مجھے اپنا حلال رزق دے کر حرام روزی سے بچالے اور اپنے فضل و کرم سے مجھے اپنے ماسوا سے بے نیاز کردے۔''

نیز مذکورہ چند باتوں پر عمل کریں، ان شاء اللہ ان کی برکت سے اللہ تعالیٰ قرض کے بوجھ سے خلاصی عطا فرمائیں گے :

گناہوں سے توبہ کریں اور استغفار کی کثرت کریں، استغفار کی کثرت سے مال و اولاد میں ہر طرح کی خیر و برکت کا وعدہ قرآن مجید میں موجود ہے۔

نماز باجماعت اور روزے کی پابندی کریں، زکاۃ واجب ہے تو وقت پر ادا کردیں۔

سود سے دور رہیں، روزانہ مغرب یا عشاء کے بعد سورہ واقعہ پڑھا کریں۔

دورد شریف پڑھنے کا اہتمام کریں، اگر داڑھی منڈاتے یا کتراتے ہیں تو اس سے توبہ کریں۔

سنن اَبی داوٗد میں ہے :

"عن أبي سعيد الخدري، قال: دخل رسول صلى عليه وسلم ذات يوم المسجد، فإذا هو برجل من الأنصار، يقال له: أبو أمامة، فقال: "يا أمامة، ما لي أراك جالسا في المسجد في غير وقت الصلاة؟"، قال: هموم لزمتني، وديون يا رسول الله، قال: "أفلا أعلمك كلاما إذا أنت قلته أذهب عز وجل همك، وقضى عنك دينك؟"، قال: قلت: بلى، يا رسول، قال: " قل إذا أصبحت، وإذا أمسيت: اللهم إني أعوذ بك من الهم والحزن، وأعوذ بك من العجز والكسل، وأعوذ بك من الجبن والبخل، وأعوذ بك من غلبة الدين، وقهر الرجال "، قال: ففعلت ذلك، فأذهب الله عز وجل همي، وقضى عني ديني."

ترجمہ : ''حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرمایا : ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے، تو وہاں ایک انصاری شخص بیٹھے ہوئے تھے جن کا نام ابوامامہ تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا : اے ابوامامہ! میں تمہیں مسجد میں ایسے وقت میں بیٹھا دیکھ رہا ہوں جو نماز کا نہیں، (خیریت تو ہے؟)، انہوں نے عرض کیا : یا رسول اللہ! بہت ساری پریشانیوں اور قرضوں نے مجھے گھیر لیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا : کیا میں تمہیں وہ کلمات نہ سکھلاؤں جنہیں تم پڑھوگے تو اللہ تعالیٰ تمہارے غم دور کردے گا اور تمارے قرض بھی ادا کردے گا؟ انہوں نے (خوشی سے) عرض کیا : بالکل یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : صبح اور شام یہ پڑھا کرو : "اللهم إني أعوذ بك من الهم و الحزن، و أعوذ بك من العجز و الكسل، و أعوذ بك من الجبن و البخل، و أعوذ بك من غلبة الدين، و قهر الرجال"۔ *حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا : میں نے ایسا ہی کیا (جیسا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا تھا) تو اللہ تعالیٰ نے میرے غم بھی دور کردیے اور میرا (سارا) قرضہ بھی ادا کردیا۔''*

(باب تفريع أبواب الوتر، باب في الاستعاذة، رقم الحديث: 1555، ج: 2، ص: 93، ط: المكتبة العصرية)

جامع الترمذی میں ہے :

"عن علي، أن مكاتبا جاءه فقال: إني قد عجزت عن مكاتبتي فأعني، قال: ألا أعلمك كلمات علمنيهن رسول الله صلى الله عليه وسلم لو كان عليك مثل جبل صير دينا أداه الله عنك، قال: قل: اللهم اكفني بحلالك عن حرامك، وأغنني بفضلك عمن سواك."

ترجمہ: ''حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ایک مکاتب (غلام) آیا اور کہا: میں اپنا بدلِ کتابت ادا کرنے سے عاجز آگیا ہوں آپ میری مدد فرمائیے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں تمہیں وہ کلمات نہ سکھلاؤں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سکھلائے تھے؟ اگر تمہارے اوپر ایک بڑے پہاڑ کے برابر بھی دین (قرض) ہوگا تو اللہ تعالیٰ اسے تمہاری طرف سے ادا فرمادیں گے، آپ نے فرمایا: یہ پڑھا کرو: " اللهم اكفني بحلالك عن حرامك، و أغنني بفضلك عمن سواك".

(أبواب الدعوات، باب في فضل التوبة والاستغفار،رقم الحديث:3563 ج:5، ص:526، ط:دار الغرب الإسلامي)

فقط واللہ اعلم

فتوی نمبر : 144511100088

دارالافتاء : جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن